Urdu

آپ کو محفوظ رکھنے کے لیے کووڈ- 19 کی ویکسین آپ کے جسم میں کیسے کام کرتی ہیں

PANDEMIC | OCOH Our Community. Our Health.

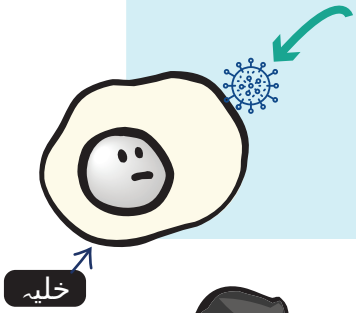

یہ **کورونا وائرس** ہے **جو کہ کووڈ- 19 کا سبب بنتا** ہے۔

اس کی سطح چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں ڈھکی ہوئی ہوتی ہے جسے **سپائیک پروٹین** کہا جاتا ہے جو اسے آپ کے خلیات میں داخل ہونے میں مدد کرتا ہے۔

ایک بار آپ کے خلیات کے اندرجانے کے بعد وائرس خود کی بہت سی نقلیں بنانا شروع کر دیتا ہے۔

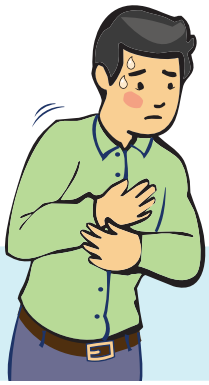

جب ان میں سے بہت زیادہ نقلیں ہو جائیں تو **آپ کے خلیے معمول کے مطابق کام نہیں کر سکتے اور آپ بیمار ہو جاتے ہیں۔**

یہ وہ معاملہ ہے جہاں ویکسین آتی ہے!

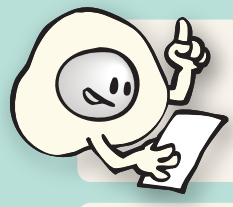

ویکسین آپ کے مدافعتی نظام کو ہدایات دیتی ہے کہ وائرس سے کیسے لڑنا ہے۔ (آپ کا مدافعتی نظام بیمار ہونے کے خلاف آپ کے جسم کا قدرتی دفاعی نظام ہے۔)

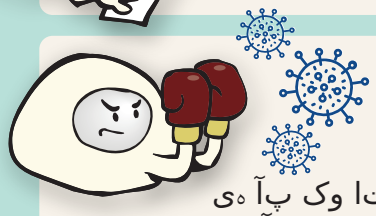

لہذا، اگر آپ کو بعد میں حقیقی وائرس کا سامنا کرنا پڑتا ہے، **تو آپ کا مدافعتی نظام اسے پہچان جاتا ہے اور اپنا دفاع کرتا ہے۔**

یہ آپ کو اتنا بیمار ہونے سے بچانے میں مدد کرتی ہے کہ آپ کو ہسپتال جانا پڑے، یا اتنے بیمار ہو جائیں کہ آپ کو فوت ہو جائیں۔

ویکسین کبھی بھی آپ کے خلیات کے مرکز میں داخل نہیں ہوتی جہاں آپ کا ڈی این اے ہوتا ہے – **اسی لیے ویکسین آپ کے ڈی این اے کو کسی بھی طرح سے تبدیل نہیں کر سکتی۔**

اپ ڈیٹ شدہ ویکسین کیا ہے؟

اپ ڈیٹ شدہ ویکسین (جسے بائی ویلنٹ ویکسین بھی کہا جاتا ہے) کو اپ ڈیٹ کیا گیا ہے تاکہ کووڈ- 19 کی نئی اقسام سے تحفظ فراہم کیا جاسکے۔ **کووڈ- 19 وائرس وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوا** ہے۔ وائرس کی ان نئی اقسام سے زیادہ تر لوگ بیمار ہو رہے ہیں، جیسے اومی کرون قسم۔

ویکسین میں کوئی حقیقی وائرس نہیں ہے، اس لیے یہ آپ کو کووڈ- 19 میں مبتلا نہیں کر سکتی۔

یہ جاننے کے لیے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کریں کہ آپ CDC کے برج ریگرام کے ذریعے بغیر ایکسیس پروگرام کے کووڈ-19 ویکسین کسی قیمت کے حاصل کر سکتے ہیں۔

bit.ly/3QMEI8B

یہ مواد CDC کوآپریٹو معاہدے CDC-RFA-IP21-2113-NU21IP000597 شائع شدہ دسمبر2023 کے تعاون سے PANDEMIC (کمیونٹی میں نسلی اور اقلیتی حفاظتی ٹیکوں میں قومی تفاوت کے خاتمے کے لیے پروگرام) نے تیار کیا تھا۔ اس کے متن مصنفین کے ہیں اور بیماریوں کے کنٹرول اور روک تھام کے مراکز (CDC)، ہیلتھ اینڈ ہیومن سروسز (HHS) یا ریاستہائے متحدہ امریکی حکومت کے سرکاری خیالات کی نمائندگی نہیں کرتے ہیں اور نہ ہی یہ کوئی توثیق ہے۔